تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

15 ستمبر 2021

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'پنچایت راج کے توسط سے خواتین کی خواندگی اور ترقی' کے موضوع پر آن لائن ممتاز لیکچر کا انعقاد

پریس ریلیز۔ Department of Adult and Continuing Education and Extension(DACEE) جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی، مؤرخہ 8 ستمبر، 2021 سے ہفتہ بھر چلنے والے عالمی خواندگی جشن تقریبات میں شریک ہوا۔ خواندگی کے عالمی ہفتہ جشن تقریبات کے اختتام کے موقع پر ڈی اے سی ای ای نے آج 'پنچایت راج کے توسط سے خواتین کی خواندگی اور ترقی' کے موضوع پر آن لائن ممتاز لیکچر منعقد کیا۔ سرکردہ مقرر پروفیسر وندنا چکر برتی، سابق پرووائس چانسلر، ایس این ڈی ٹی وومینس یونیورسٹی، ممبئی نے ممتاز خطبہ ارشاد فرمایا۔ پروفیسر وندنا نے اعلی تعلیم وتحقیق کے ساتھ تعلیم بالغاں کے میدان میں بھی علمی طور پر گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ان کی خدمات کا اعتراف میں انھیں ٹیگور خواندگی ایوارڈ (2015)، بھاسکر کرو ایوارڈ (2015) اور رنجن ایوارڈ (2019) اعزازات واکرامات سے نوازا گیا ہے۔ ان کی قیادت اور سرپرستی میں شعبے کو Adult Continuing Education کے میدان میں بہتر کارکردگی کے لیے این ایل ایم۔ یونیسکو ایوارڈ سے بھی سرفراز کیا گیا ہے۔

پروفیسر تھامس جے سورک، پروفیسر، ایڈلٹ لرننگ اینڈ ایجوکیشن، یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا، وینکوور، کناڈا نے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ چالیس برسوں سے زیادہ کے عرصے کو محیط پروفیسر سوکر کا شاندار کیریئر ہے اور عالمی سطح پر ہندوستان، جرمنی، نیوزی لینڈ اور بوٹسوانا سے علمی وتحقیقی اشتراکات کے لیے مشہور ومعروف ہیں۔ ایڈلٹ لرننگ کے میدان میں بیس برسوں سے جاری عالمی تبدیلی کے تناظر میں تین یونیورسٹیوں کو انھوں نے ماسٹر پروگرام کی منصوبہ بندی میں تعاون پیش کیا ہے جس کے اعتراف میں لنکوپنگ یونیورسٹی نے سویڈین میں انھیں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری سے سرفراز کیا ہے۔ سردست وہ Comparative Adult Education کی بین الاقوامی سوسائٹی کے صدر ہیں۔ وہ تعلیم بالغاں کے بین الاقوامی کونسل شمالی امریکہ کے نائب صدر بھی ہیں۔

پروفیسر وندنا نے اپنی تقریر میں بتایا کہ دستور ہند کی تہترہویں اور چوہتھرویں ترمیمات نے پنچایتی راج میں خواین کی شرکت کو کتنا متاثر کیا ہے۔ فیلڈ رسرچ کے اپنے تجربات کی روشنی میں انھوں نے کہا کہ کس طرح پنچایتی راج کے ماتحت خواتین کی خواندگی نے فیصلہ سازی میں اپنے کردار کو کتنا بہتر کیا ہے اور پائیدار ترقی، سماجی، اقتصادی اور ماحولیاتی مسائل کو بامعنی انداز میں حل کرنے کے سلسلے میں کہاں تک ان کی خدمات رہی ہیں۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ کہ کیسے خواتین خواندگی نے عورت کو خودمختار بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے اور لکھیا پتی کے قلعہ جیسے مضبوط تصور کو چیلنج کیا ہے۔

اجلاس کی صدارت فرماتے ہوئے پروفیسر تھامس جے سورک نے ہندوستان میں اپنے مختلف دوروں کے دوران میں حاصل شدہ اپنے تجربات و مشاہدات بیان کیے۔ انھوں نے کہا کہ خواتین کی خواندگی اور تربیت میں مناسب تدریسی اپروچ اپنانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے اس بات کی ضرورت کا اعادہ کیا کہ خواندگی کی تحریک کو مضبوط بنانے کے لیے مناسب ساختیاتی امداد اور وسائل پیش نظر ہونے چاہئیں۔ سماجی تبدیلی کو صحیح سمت میں رواں دواں رکھنے کے لیے یہ رفتار برقرار رکھنی ضروری ہے۔

ڈاکٹر شکھا کپور، صدر شعبہ ڈی اے سی ای ای، جامعہ ملیہ اسلامیہ 'خواندگی ہفتہ کا جشن' کی کنوینر اور موڈریٹر تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ مؤرخہ 8/ ستمبر 2021 کو تینوں آن لائن خطبات خواندگی کے مرکزی خیال پر مبنی تھے۔ آج کے ممتاز خطبے کے اختتام کے ساتھ ہی عالمی خواندگی کے ہفتے کی جشن تقریبات بھی اختتام پذیر ہوئیں۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی